اداریہ

انسانی زندگی میں دین کی کیا اہمیت ہے، خاص طور پر آج کے ترقی یافتہ دور میں اس کی کیا افادیت ہے؟اس سوال کے جواب میں اتنا ہی کہنا کافی ہوگا کہ دین، انسان کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ بغیر دین کے اور صرف عقل کے سہارے انسان کبھی بھی حقیقی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ دین مختلف طریقوں سے انسان کی مدد کرتا ہے مثلاً بعض مسائل کی شناخت و درک کے لئے دین، عقل کو سہارا دیتا ہے جیسے اللہ تعالی کے بعض صفات یا حقیقت معاد وغیرہ، چنانچہ انبیاء کی بعثت کا ایک اہم مقصد، لوگوں کی عقلی ارتقاہے۔

انسان ایک سماجی مخلوق ہے، اسی لئے وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ لوگوں کا اپنا اپنا انداز و سلیقہ ہوتا ہے جس کی بنیاد پر وہ زندگی گزارتے ہیں، اسی لئے قانون کا ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر سماجی تحفظ اور عدالت کا قیام ناممکن ہے اور قانون بنانے کے لئے انسان کے مصالح و مفاسد کو درک کرنا بھی بہت ضروری ہے اوراس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ عقل و علم، انسان کے مصالح و مفاسد کو پوری طرح سمجھنے سے قاصر ہیں لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک جامع اور محیط ذات اس ذمہ داری کو نبھائے، اسی لئے اللہ تعالی نے خود قانون وضع کئے اور اس کو نافذ کرنے کے لئے انبیاء کو بھیجا۔ اسی قانون کے مجموعہ کو دین کہا جاتا ہے۔

دین، انسان کی زندگی میں معنی و مفہوم پیدا کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ اس کی خلقت کا ایک مقصد ہے اور مرنے کے بعد وہ فنا نہیں ہوتا بلکہ اِس دنیا کے بعد بھی ایک زندگی ہے اوراِس دنیا میں اپنے اعمال کی بنیاد پر وہ اُس دنیا میں عیش و آرام یا تکلیف میں رہے گا۔ دین، انسان کے دنیاوی اور اخروی دونوں پہلوؤں کی حفاظت کرتا ہے اور اسے فلاح و بہبود عطا کرتا ہے، لہٰذا یہ تصور غلط ہے کہ دین صرف آخرت کو سنوارتا ہے بلکہ دین، انسان کی دنیاوی زندگی کو بھی بہبود بخشتا ہے، اسی لئے اس کے پاس انسانی زندگی کے ہر پہلو کے لئے احکامات و قوانین بھی موجود ہیں۔

آج کے ترقی یافتہ دور میں دین اور معنویت کی ضرورت اور زیادہ محسوس ہورہی ہے کیونکہ آج کا انسان دنیاوی نعمتوں میں اتنا غرق ہوگیا ہے کہ وہ بھول گیا ہے کہ کیا ہے اور اس کی خلقت کا مقصد کیا ہے۔

پیغمبر اسلامؐ نے اپنی تیئیس سالہ دور رسالت میں اللہ تعالی کے احکام و قوانین کو لوگوں تک پہنچایا اور ۱۸ذی الحجہ سنہ دس ہجری میں غدیر خم کے میدان میں حضرت علیؑ کی جانشینی کا اعلان کرکے، قرآنی تعبیر کے مطابق دین اسلام کو پایہ تکمیل تک پہنچادیا، پھر ائمہ معصومین علیہم السلام نے ہر دور میں انہی احکام و قوانین کے ذریعہ لوگوں کی ہدایت و رہنمائی فرمائی اور غیبت امام زمانہ (ع) کے دور میں آیات عظام و مجتہدین اس مہم کو بخوبی انجام دے رہے ہیں اور انشاء اللہ ظہور امام زمانہ (ع) اور قیام قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

دین اسلام وہ واحد دین ہے جس نے حکومت و سیاست کے مسئلہ میں بھی اپنا نظریہ پیش کیا ہے۔ نمونہ کے طور پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ امام خمینی (رہ) ایرانی عوام کی حمایت اور ولایت فقیہ کے نظریہ کی بنیاد پر ایران میں ایک اسلامی حکومت کی تشکیل میں کامیاب ہوئے جس کی بدولت امت اسلامیہ میں ایک نیا جوش وخروش پیدا ہوا۔

فصلنامہ راہ اسلام کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ اسلامی معارف اور دینی تعلیمات کو بہتر سے بہتر انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرے تاکہ اسلامی تعلیمات کے سایہ میں ہم سب مل کر ایک باوقار زندگی اور اچھے معاشرہ کی تعمیر کرسکیں۔ امید ہے کہ یہ فصلنامہ اس راہ میں ایک مثبت اور تعمیری قدم ہوگا۔

ادارہ